5

4408CH05

حضرت علیؓ کا انصاف

دو مسافر کہیں جا رہے تھے۔

راستے میں کھانے کا وقت ہو گیا۔ اُنھیں بھوک لگنے لگی۔ ایک مسافر کے پاس پانچ روٹیاں تھیں اور دوسرے مسافر کے پاس تین۔ ابھی انھوں نے کھانا نہیں شروع کیا تھا کہ ایک اور مسافر اُدھر سے گزرا۔ انھوں نے اسے بھی کھانے پر بلا لیا۔ اب تینوں نے مل کر کھانا کھایا۔ تیسرا مسافر کھانے کے بعد جانے لگا تو اُس نے ان دونوں کو آٹھ دِرہم دیے۔ اب سوال یہ تھا کہ یہ آٹھ دِرہم کیسے بانٹے جائیں۔ جس مسافر کی پانچ روٹیاں تھیں، اس نے کہا ''پانچ دِرہم میں لے لوں، میری پانچ روٹیاں تھیں۔ تین دِرہم تم لے لو کیونکہ تمہاری تین روٹیاں تھیں۔''

جس مسافر کی تین روٹیاں تھیں اس نے کہا ''اس مسافر نے ہم دونوں کے حصّے میں سے کھایا ہے، اس لیے ہم دونوں آٹھ دِرہم برابر برابر بانٹ لیں۔ چار دِرہم تم لے لو، چار دِرہم میں لے لوں۔''

اس بات پر دونوں میں بہت جھگڑا ہوا۔ یہ اُس زمانے کی بات ہے جب حضرت علیؓ مسلمانوں کے خلیفہ تھے۔ دونوں مسافروں نے سوچا کہ اس جھگڑے کا فیصلہ حضرت علیؓ سے کروائیں۔ وہ دونوں حضرت علیؓ کے پاس پہنچے۔

حضرت علیؓ نے جب ان کی بات سنی تو اس مسافر سے بولے جس کی تین روٹیاں تھیں ''اگر تم تین دِرہم لے لو تو فائدے میں رہو گے کیونکہ حساب سے دیکھا جائے تو تمھارے حصّے میں صرف ایک دِرہم آتا ہے۔''

وہ مسافر حیران ہو گیا۔ اس نے کہا ''یہ کیسے ہو سکتا ہے؟''

حضرت علیؓ : ہر روٹی کے تین تین ٹکڑے کرو تو آٹھ روٹیوں کے کتنے ٹکڑے ہوئے؟

پہلا مسافر : آٹھ روٹیوں کے چوبیس ٹکڑے ہوئے۔

حضرت علیؓ : اب یہ بتاؤ کہ تینوں میں سے ہر ایک کے حصّے میں کتنے ٹکڑے آئے؟

دوسرا مسافر : ہر ایک نے آٹھ آٹھ ٹکڑے کھائے۔

حضرت علیؓ : جس کے پاس کل تین روٹیاں تھیں، مسافر اب تم بتاؤ تمھاری روٹیوں کے کتنے ٹکڑے ہوئے؟

مسافر : میری تین روٹیوں کے نو ٹکڑے ہوئے۔

حضرت علیؓ : تمھارے حصّے میں سے اس تیسرے مسافر نے کتنا کھایا؟

مسافر : میرے نو ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا اس نے کھایا۔

حضرت علیؓ : (دوسرے مسافر سے) اب تم بتاؤ تمھاری پانچ روٹیوں کے کتنے ٹکڑے ہوئے؟

مسافر : میری پانچ روٹیوں کے پندرہ ٹکڑے ہوئے۔

حضرت علیؓ : ان میں سے کتنے ٹکڑے تم نے کھائے اور کتنے ٹکڑے تیسرے مسافر نے؟

مسافر : ان میں سے آٹھ ٹکڑے میں نے کھائے اور سات ٹکڑے اس مسافر نے کھائے جس نے آٹھ دِرہم دیے۔

حضرت علیؓ : اس طرح تم سات دِرہم لے لو کیونکہ اس نے تمھارے حصّے میں سے سات ٹکڑے کھائے اور ایک دِرہم اپنے ساتھی کو دے دو جس کے حصّے میں سے مسافر نے صرف ایک ٹکڑا کھایا۔

دونوں مسافروں کی سمجھ میں بات آ گئی اور انھوں نے حضرت علیؓ کی بات مان لی۔ آپ نے دیکھا کہ حضرت علیؓ کتنے عقل مند تھے۔ اُنھوں نے کتنا صحیح انصاف کیا۔

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

انصاف : نیائے، فیصلہ کرنا

دِرہم : عرب ملکوں میں چلنے والا سِکّہ

خلیفہ : قائم مقام، جانشین

غور کیجیے:

- کسی بھی مسئلے کو سلجھانے کے لیے غور و فکر ضروری ہے۔ فیصلہ دلیل اور انصاف کی بنیاد پر مبنی ہونا چاہیے۔
- لالچ اور لڑائی جھگڑے سے بچنا چاہیے۔ مل جل کر رہنے ہی میں بھلائی ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ حضرت علیؓ کون تھے؟

2۔ تیسرے مسافر نے کھانے کے بعد کیا کیا؟

3۔ دونوں مسافر آپس میں کیوں لڑ رہے تھے؟

4۔ دوسرا مسافر حضرت علیؓ کی بات سن کر حیران کیوں رہ گیا؟

5۔ تیسرے مسافر نے دونوں کے حصّے میں سے کتنے کتنے ٹکڑے کھائے؟

اِن جملوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے:

1۔ ایک مسافر کے پاس............روٹیاں تھیں۔ (سات / پانچ / چار)

2۔ تیسرے مسافر نے ان دونوں کو .... دِرہم دیے۔ (آٹھ / چھے / تین)

© NCERT not to be republished

3۔ یہ اُس زمانے کی بات ہے جب حضرت علیؓ مسلمانوں کے .... تھے۔ (حاکم/خلیفہ/بادشاہ)

4۔ تمھارے حصّے میں صرف ....آتا ہے۔ (تین دِرہم/ایک دِرہم/دو دِرہم)

5۔ دونوں ....کی سمجھ میں بات آ گئی۔ (مسافروں/دوستوں/بھائیوں)

اِن لفظوں سے جملے بنایئے:

اِنصاف مسافر دِرہم روٹی خلیفہ

مندرجہ ذیل سوالوں میں سے ہر ایک کے چار جواب دیے گئے ہیں، صحیح جواب کو نیچے لکھیے:

- دونوں مسافروں میں اس بات پر جھگڑا ہوا کہ:

1۔ ہر ایک کو چار دِرہم مل رہے تھے۔ 2۔ آٹھ دِرہم کافی نہ تھے۔

3۔ ایک کو سات اور دوسرے کو ایک دِرہم مل رہا تھا۔ 4۔ کس کو کتنے دِرہم ملنے چاہئیں۔

....

- دونوں حضرت علیؓ کے پاس کس لیے گئے؟

1۔ ان کو پیسہ دینے۔ 2۔ ان سے اور پیسہ مانگنے۔

3۔ ان سے فیصلہ کروانے۔ 4۔ ان کو اپنا فیصلہ سنانے۔

....

- حضرت علیؓ کے فیصلے کے مطابق دوسرے مسافر کے حصّے میں کتنے دِرہم آ رہے تھے؟

1۔ چار دِرہم۔ 2۔ ایک دِرہم۔

3۔ تین دِرہم۔ 4۔ پانچ دِرہم۔

....

© NCERT not to be republished

- تیسرا مسافر کب آیا؟

1۔ جب دونوں مسافر روٹیاں کھا چکے۔
2۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے۔
3۔ جب دونوں راستے میں چل رہے تھے۔
4۔ ان میں سے کوئی نہیں۔

- پہلے مسافر نے پانچ دِرہم کیوں لینے چاہے؟

1۔ کیوں کہ اس کے ساتھی نے تین دِرہم لے لیے۔
2۔ کیوں کہ وہ زیادہ بڑا تھا۔
3۔ کیوں کہ اس کی پانچ روٹیاں تھیں۔
4۔ کیوں کہ وہ بہت لالچی تھا۔

اِن جملوں کو واقعات کی ترتیب کے مطابق لکھیے:

- یہ اُس زمانے کی بات ہے جب حضرت علیؓ مسلمانوں کے خلیفہ تھے۔
- تیسرا مسافر کھانے کے بعد جانے لگا تو اُس نے ان دونوں کو آٹھ درہم دیے۔
- دونوں مسافروں نے سوچا کہ اِس جھگڑے کا فیصلہ حضرت علیؓ سے کروائیں۔
- ابھی انھوں نے کھانا نہیں شروع کیا تھا کہ ایک اور مسافر اُدھر سے گزرا۔
- اگر تم تین دِرہم لے لو تو فائدے میں رہو گے۔
- ایک مسافر کے پاس پانچ روٹیاں تھیں۔
- انھوں نے حضرت علیؓ کی بات مان لی۔

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں رنگین لفظوں کے متضاد لکھ کر جملے مکمّل کیجیے:

- ابھی اُنھوں نے کھانا.......................نہیں کیا تھا کہ باقی لوگوں نے ختم کر دیا۔
- اِس بات پر دونوں میں بہت .... ہوا اور بعد میں صُلح ہوگئی۔
- اگر تم تین دِرہم لے لو تو .... میں رہوگے ورنہ نقصان ہوگا۔

درست اِملا والے لفظوں پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے:

مسافر	☐	مصافر	☐	مثافر	☐
حساب	☐	ہساب	☐	حصاب	☐
ہیران	☐	حیران	☐	ہےران	☐
انصاف	☐	انثاف	☐	انساف	☐

اِس سبق سے واحد اور جمع چن کر لکھیے:

واحد								
جمع								

اِس سبق میں لفظ ''عقلمند'' آیا ہے جو دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ اس کا مطلب ہے 'سمجھدار' اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں میں 'مند' لگا کر لفظ بنائیے:

صحت .... ہنر .... احسان ....

سلیقہ .... ضرورت .... دولت ....

© NCERT not to be republished